REGD No. L.5254 — 507 — بسم اللہ الرحمن الرحیم — رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۲ — ۱۸ شوال ۱۳۷۵ھ — فی پرچہ ۲ آنے

یوم سہ شنبہ

جلد ۴۵ / ۱۰ — ۲۹ ہجرت ۱۳۳۵ ہش — ۲۹ مئی ۱۹۵۶ء — نمبر ۱۲۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

ربوہ ۲۸ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سکرٹری صاحب کی طرف سے مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی۔

مری ۲۶ مئی۔ صحت کے متعلق دریافت کرنے پر حضور نے آج فرمایا

"صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے" الحمد للہ

مری ۲۷ مئی۔ آج حضور نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

میری صحت ایسی ہے کہ میں صرف ہلکا کام کر سکتا ہوں۔ بوجھ ڈالنے والا اور زیادہ سوچ بچار کا کام نہیں کر سکتا۔" احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

الجزائر میں فرانسیسی فوج کی وسیع پیمانے پر کارروائی۔ دو ہزار اشخاص گرفتار کر لئے گئے

بہت سا اسلحہ اور بارود بھی برآمد ہوا۔ حکومت فرانس کا دعوےٰ

الجزائر ۲۸ مئی۔ کل فرانسیسی فوج نے الجزائر شہر کے پرانے عرب محلوں میں وسیع پیمانے پر کارروائی کی۔ اور کم و بیش دو ہزار عربوں کو گرفتار کر لیا۔ حکومت فرانس نے دعویٰ کیا ہے۔ کہ اس کارروائی کے دوران بہت سا اسلحہ اور بارود اور غیر قانونی دستاویزیں بھی برآمد ہوئیں۔ فرانسیسی فوج نے کل ٹینکوں اور ہیلی کوپٹر کی مدد سے عرب محلوں پر بہت بڑا چھاپہ مارا۔ فوج نے گھر گھر کی تلاشی لی۔ اور بہت سے اسلحہ پر قبضہ کرنے کے علاوہ دو ہزار اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ یہ کارروائی اس تحریک کو روکنے کے لئے کی گئی ہے۔ جو حال ہی میں فرانس کے خلاف الجزائر کے طول و عرض میں شروع کی گئی ہے۔

آج بھارت کے فرانسیسی علاقے باضابطہ طور پر بھارت کے سپرد کر دئے جائیں گے

نئی دہلی۔ آج بھارت اور فرانس ایک سمجھوتہ پر دستخط کر دیں گے۔ جس کے تحت فرانس بھارت کے فرانسیسی علاقوں کو باضابطہ طور پر بھارتی حکومت کے حوالہ کر دے گا۔

عراق مراکش کی خوشحالی کے لئے ہر ممکن مدد دیگا

پیرس ۲۸ مئی۔ شاہ عراق کل رات مراکش کا سرکاری دورہ کرنے کے بعد یہاں پہنچے۔ آپ نے ایک پیغام میں کہا کہ اس دورے کے نتیجہ میں مراکش اور عراق کے درمیان مستحکم رشتہ استوار ہو گیا ہے عراق مراکش کی ترقی اور خوشحالی کے لئے اسے ہر ممکن مدد دینے کے لئے تیار رہے گا۔

بڑی طاقتوں میں تخفیف اسلحہ کا سمجھوتہ ہو جانے کے امکانات روشن ہو گئے ہیں (بلگانن)

روسی فوج میں تخفیف امن عالم کے لئے خاص اہمیت رکھتی ہے

ماسکو ۲۸ مئی۔ روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ روس نے فوج میں کمی کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں دنیا کی بڑی طاقتوں میں تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ہو جائے گا۔ اور مستقل بنیادوں پر امن عالم قائم ہو جائیگا۔

مارشل بلگانن نے کل ماسکو میں متعین فرانسیسی سفیر سے ملاقات کرتے ہوئے کہا۔ روس نے اپنی فوج میں بہت بڑی کمی کر کے ایک ایسا اقدام کیا ہے۔ جو دنیا میں قیام امن کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ روس نے پہل کر دی ہے۔ اب دیگر بڑی طاقتوں کو بھی ایسا ہی کرنا چاہئیے آپ نے کہا مجھے یقین ہے کہ جلد ہی ہم ایسا سمجھوتہ کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے نتیجہ میں تمام بڑی بڑی طاقتیں تخفیف اسلحہ کے لئے مشترکہ پالیسی طے کر لیں گی

ادھر صدر آئزن ہاور کے فوجی مشیر نے بھی کہا ہے۔ کہ روسی فوجوں کی تخفیف سے امن عالم قائم رہنے کا امکان بڑھ گیا ہے۔ ہمیں یہ بھی امید رکھنی چاہیئے کہ روس کا یہ اقدام محض پروپیگنڈا کی حیثیت نہیں رکھتا۔ بلکہ وہ حقیقتاً اپنی فوج میں اپنے اعلان کے مطابق تخفیف کر دے گا۔

برطانوی سفیر کی مصری زعما سے اہم ملاقات

قاہرہ ۲۸ مئی۔ برطانوی سفیر متعینہ مصر نے کل مصر کے وزیر اعظم کرنل جمال عبدالناصر اور وزیر خارجہ سے ملاقات کی۔ جو ایک گھنٹہ تک جاری رہی۔ بعد میں برطانوی سفیر نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ برطانیہ اور مصر کے باہمی تعلقات اور مشترکہ مسائل پر تبادلہ خیالات ہوا۔

ادھر لنڈن کے برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ دفتر خارجہ برطانوی سفیر کی مصری زعما سے ملاقات کی مفصل رپورٹ موصول ہونے کا انتظار کر رہا ہے۔ یہ ملاقات اہم نوعیت کی حامل ہے۔ دونوں ملکوں کے باہمی تعلقات پر یہ ملاقات اہم اثر ڈالے گی۔

مقبوضہ کشمیر میں گرفتاریاں

سرینگر ۲۸ مئی۔ مقبوضہ کشمیر کے طول و عرض میں رائے شماری سے تعلق رکھنے والے کارکنوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ گزشتہ ہفتہ پولیٹیکل کانفرنس کے دو لیڈر، خواجہ حبیب اللہ اور خواجہ غلام رسول گرفتار کر لیئے گئے۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ مئی۔ امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے مدظلہ العالی کی اعصابی تکلیف میں کسی قدر کمی ہے۔ مگر جسم میں درد اور بے کلی بدستور ہے۔ کچھ نقرس کی بھی تکلیف ہے جس کا اثر آنکھوں پر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت آج پھر ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر ثانی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا توری پیغام موصول ہونے پر مورخہ ۲۶ مئی کو پھر مری تشریف لے گئے ہیں۔

۲۴ مئی کو تعلیم الاسلام کالج یونین کے زیر اہتمام مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین ربوہ نے "بہائیت" کے موضوع پر مدلل تقریر فرمائی۔

صوبائی اسمبلی میں مسلم لیگ کو شکست

مطالبہ زر ۱۶۹ ارکان کی حمایت سے منظور

لاہور ۲۸ مئی کل مغربی پاکستان اسمبلی میں مسلم لیگ کو شکست ہو گئی۔ جبکہ محکمہ مال کے اخراجات کی تکمیل کے لئے ۳۷،۹۰۰ روپے کا مطالبہ زر ۱۶۹ ارکان کی حمایت سے منظور کر لیا گیا۔ اس مسئلہ پر رائے شماری کی تجویز پیر الٰہی بخش (عوامی لیگ) نے پیش کی۔ مسلم لیگ پارٹی نے اس رائے شماری میں دراصل حصہ نہیں لیا۔ ری پبلکن پارٹی کے چند ارکان غیر حاضر ہونے کے باعث مطالبہ زر کے حق میں ووٹ نہ دے سکے۔ اس حقیقت کے پیش نظر اب یہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ ڈاکٹر خان وزارت کو کل ۳۰۳ ارکان کے ایوان میں ۱۷۵ ارکان کی حمایت حاصل ہے۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہماری جماعت کو موجودہ ایام میں کثرت کے ساتھ درود پڑھنا چاہیئے

تا اللہ تعالیٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر زیادہ سے زیادہ برکات نازل فرمائے اور اسلام کی ترقی کے سامان کرے

درود ایک نہایت جامع اور بابرکت دعا ہے۔ اس دعا میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ آپ کی پوری امت بھی شامل ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۸ مئی ۱۹۵۶ء ۔ بمقام خیبر لاج مری

نوٹ:۔ یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔ (خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل ازہری)

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

اسلام کا بھیجنے والا تو اللہ تعالیٰ ہے۔ لیکن اس دنیا پر

اس کا مرکزی نقطہ

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اور آجکل جو دنیا میں چاروں طرف سے بڑے بڑے فتنے پیدا ہو رہے ہیں اور مسلمانوں کو مٹانے کی کوشش کی جا رہی ہیں۔ ان سارے حملوں کا مرکز بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات ہی کو بنایا جاتا ہے۔ عیسائیت کی دشمنی تو درحقیقت اسلام سے ہونی چاہیئے۔ کیونکہ وہ ایک مذہب ہے۔ لیکن اگر عیسائیوں کو دیکھا جائے۔ تو ان کی وہ تر کتابیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات کے خلاف ہی لکھی گئی ہیں۔ پس ان فتنوں کے ایام میں ہماری جماعت کو

کثرت سے درود پڑھنا چاہیئے

تاکہ اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ برکات رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں۔ اور یہ فتنے دنیا سے مٹ جائیں۔

تھوڑے ہی دن ہوئے صبح کے قریب اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کی یہ آیت میری زبان پر الہاماً نازل ہوئی۔ کہ ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی۔ یا ایھا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما۔ اس کے بعد متواتر ایک لمبے [illegible] میری زبان پر درود جاری رہا۔

میں نے دیکھا ہے

[illegible] احمدی نوجوانوں کی طرف سے بھی مجھے ایسے خطوط ملے۔ جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ انہیں درود پڑھنے کی عادت ہے۔ اور وہ رات کو کثرت سے اس کا ورد کرتے ہیں۔ اور اسی کے نتیجہ میں انہیں اعلیٰ درجہ کی خوابیں نظر آتی ہیں۔ گو یہ ایک نقد بہ نقد انعام ہے۔ جو انہیں خدا تعالیٰ کی طرف سے مل رہا ہے۔ پس موجودہ فتنوں کو دیکھتے ہوئے اور تفرقوں کو دیکھتے ہوئے ہر احمدی کو عموماً اور نوجوانوں کو خصوصاً اس بات کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ کہ وہ کثرت سے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات پر درود بھیجیں۔ کیونکہ درود ایک دعا ہے۔ اور اس میں اللہ تعالیٰ سے یہ درخواست کی جاتی ہے۔ کہ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر اپنی برکتیں اور رحمتیں نازل فرمائے۔ اور آپ کے مدارج کو بلند فرمائے۔ آجکل

سب سے بڑا فتنہ

اسلام کے خلاف عیسائیت کا ہے۔ اور عیسائیت اس بات کی مدعی ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے تھے۔ اور درود میں بھی یہی کہا گیا ہے۔ کہ اللھم صل علی محمد وعلی ال محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلی ال ابراھیم انک حمید مجید۔ یعنی اے خدا یہ ترقیات جو عیسائیت کو مل رہی ہیں۔ یہ درحقیقت حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ان وعدوں کی وجہ سے ہیں۔ جو تو نے ان سے کئے تھے۔ ہم تجھ سے درخواست کرتے ہیں کہ

ابراہیمی وعدوں کی وجہ سے

ان کی ایک شاخ جو اسحاقؑ سے تعلق رکھتی تھی۔ اس پر جو تو نے فضل کئے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اسمٰعیل کی نسل یعنی محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ سے تعلق رکھنے والوں پر نازل فرما۔ اگر ادھر سے اللہ تعالیٰ اپنی برکتیں ہٹا لے۔ اور ان کا رخ ادھر پھیر دے۔ تو عیسائیت ایک دن میں ختم ہو جاتی ہے۔ عیسائیت کا سارا زور محض اس وجہ سے ہے کہ ابراہیمؑ کے وعدے اسحٰق کی نسل سے پورے ہو رہے ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم اتنے زور سے درود پڑھیں۔ کہ یہ پرنالہ بند ہو جائے۔ اور اسماعیلی پرنالہ بہنے لگے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی اور جسمانی آل پر اس سے کہیں زیادہ فضل نازل ہونے شروع ہو جائیں۔ جو اسحاق کی نسل پر نازل ہوئے ہیں۔ اگر ایسا ہو جائے۔ تو جس طاقت پر آج عیسائی ناچ رہے ہیں۔ وہ بالکل ختم ہو جائے۔

کہتے ہیں

کوئی مسافر کسی شہر میں آیا۔ اور ایک آدمی کے پاس مہمان ٹھہرا۔ گھر کے لوگوں نے اس سے کہا۔ کہ ہم آپ سے ایک مشورہ لینا چاہتے ہیں۔ ہمارے گھر میں ایک چوہا ہے جو کسی چیز کو نہیں چھوڑتا۔ ہم چھینکے پر بھی رکھتے ہیں اور اسے چھت کے ساتھ لٹکا دیتے ہیں۔ تو وہ کود کر وہاں پہنچ جاتا ہے۔ اگر ڈھک کر رکھیں۔ تو وہ کسی نہ کسی طرح ڈھکنے کے نیچے پہنچ جاتا ہے اور اگر ماریں تو اسے چوٹ نہیں لگتی۔ مسافر کہنے لگا اس کے سوراخ کو کھودیں۔ اندر سے ضرور روپیہ نکلے گا۔ کیونکہ روپیہ ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جس کی وجہ سے طاقت پیدا ہوتی ہے۔ انہوں نے سوراخ کھودا تو اس میں سے

اشرفیوں کی ایک تھیلی

نکلی جسے وہ کہیں سے کھینچ کر اندر لے گیا تھا۔ انہوں نے وہ تھیلی اپنے پاس رکھ لی۔ اس کے بعد چوہا نکلا۔ اور اس نے چاہا کہ وہ کود کر چھینکے پر پہنچ جائے۔ مگر ذرا سا اچھلے تو زمین پر گر جائے۔ اسی طرح عیسائی دنیا جو آج طاقت پکڑ رہی ہے۔ اس کے پیچھے ابراہیمی وعدے ہیں۔ جو اسحٰق کی نسل سے پورے ہوئے ہیں۔ اس کا علاج یہی ہے۔ کہ ہم یہ سونے کی تھیلی نکال لیں۔ اور درود پڑھ پڑھ کر اسحاقؑ کی نسل کے ساتھ تعلق رکھنے والے وعدے اسمٰعیلؑ کی نسل کی طرف لے آئیں۔ اس کے نتیجہ میں یہ چوہا اتنا کمزور ہو جائے گا کہ ایک فٹ بھی نہیں کود سکے گا۔ اور

اسمٰعیلی نسل

جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اتباع شامل ہیں انہیں طاقت مل جائے گی۔ اور وہ ایسے ایسے عظیم الشان کام کرنے لگ جائیں گے۔ جو عیسائیت بھی نہیں کر سکی۔ پس یہ دن ایسے ہیں۔ جن میں کثرت سے درود پڑھنا چاہیئے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالیٰ کی سلامتیوں اور برکتوں اور رحمتوں کا نزول مانگنا چاہیئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پیشگوئیاں صرف

ایک بیٹے کے لئے نہیں تھیں۔ بلکہ دونوں بیٹوں کے لئے تھیں۔ ان کی اولاد میں اسحاقؑ بھی تھے۔ جن کی روحانی اور جسمانی اولاد میں عیسائی اور یہودی پیدا ہوئے۔ لیکن ان کی اولاد میں اسماعیلؑ بھی تھے۔ اگر وہ برکتیں اِدھر منتقل ہو جائیں اور ان کا راستہ بند ہو جائے۔ تو وہ ساری برکتیں جن کی وجہ سے وہ اپنی شان دکھا رہے ہیں ختم ہو جائیں۔ اور اس چوہے کی طرح جس کے سوراخ سے اشرفیوں کی تھیلی نکال لی گئی تھی، وہ بھی دل برداشتہ اور کمزور ہو جائیں۔ پس آج کل

خصوصیت سے درود پڑھنا چاہئے

اس کے نتیجہ میں یقیناً اللہ تعالےٰ کے فضل نازل ہوں گے۔ اور خود درود پڑھنے والے کی روحانیت میں بھی ترقی ہوگی۔ جب کوئی شخص درود پڑھتا ہے۔ تو خدا تعالیٰ کی غیرت جوش میں آتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے، کہ جب میرا یہ کمزور بندہ میرا کام کر رہا اور میرے رسولؐ کے لئے دعائیں کر رہا ہے۔ تو میں طاقتور خدا ہو کر اس کی کیوں مدد نہ کروں۔ پس جو کچھ وہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے مانگتا ہے۔ اس میں وہ خود بھی حصہ دار ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ وہ درود کی دعا میں بھی شامل ہوتا ہے۔ چنانچہ جب وہ کہتا ہے۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد تو

جو بھی سچا مسلمان ہے

وہ آلِ رسول میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور جب وہ دعائیں کرتا ہے۔ تو ساری دنیا کی آل محمدؐ کے لئے کرتا ہے۔ جس میں وہ خود بھی شامل ہوتا ہے۔ پس یہ دعا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے اتنی نہیں جتنی اپنے لئے ہے اس کے علاوہ اور کوئی دعا ایسی نہیں۔ جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بھی شامل ہوں۔ اور امتِ محمدیہ بھی شامل ہو۔ صرف

درود ایسی دعا ہے

جس میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور ساری امت محمدیہ شامل ہے۔ یوں تو کوئی مسلمان انڈونیشیا میں رہ رہا ہے۔ کوئی مصر میں رہ رہا ہے۔ کوئی شام میں رہ رہا ہے۔ کوئی لبنان میں رہ رہا ہے۔ کوئی فلسطین میں رہ رہا ہے۔ کوئی سعودی عرب میں رہ رہا ہے۔ کوئی افغانستان میں رہ رہا ہے۔ کوئی یورپ میں رہ رہا ہے۔ اگر نام لے لے کر دعا کی جائے۔ تو انسان کس کس کے لئے دعا کر سکتا ہے۔ لیکن جب ہم درود پڑھتے ہیں۔ تو بغیر نام لئے ہم تمام مسلمانوں کو اپنی دعا میں شامل کر لیتے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں۔ اللّٰھم صلّ علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد تو ہم ہر انڈونیشین مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر چینی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر فلپی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر ملائی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر امریکن۔ ہر انگریز۔ ہر جرمن ہر سوئس اور ہر ڈچ مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر جاپانی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر ہندوستانی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر پاکستانی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر ایرانی مسلمان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ہر پٹھان کے لئے دعا کرتے ہیں۔ غرض دنیا کے کسی ملک اور کسی علاقہ کے مسلمان کو بھی ہم اپنی دعا سے محروم نہیں کرتے۔

یہ کتنا عظیم الشان فائدہ ہے

جو اس دعا کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے۔ کسی نے کہا ہے۔ کل صید فی جوف الفراء فراء کے پیٹ میں سارے شکار شامل ہیں۔ اسی طرح یہ دعا ایسی ہے۔ کہ نہ آقا اس سے باہر رہتا ہے۔ اور نہ امت محمدیہ کا کوئی اور فرد باہر رہتا ہے۔ پس یہ ایک نہایت ہی اعلیٰ درجہ کا حربہ ہے۔ جس کے استعمال میں غفلت نہیں کرنی چاہیئے! اور اتنی کثرت کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں۔ کہ

اللہ تعالےٰ کی غیرت

بھڑک اٹھے۔ اور وہ مسلمانوں کی ترقی کے سامان پیدا فرمائے۔ اور جس طرح اس نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وقت میں کیا تھا۔ اسی طرح وہ اب بھی کرے۔ چنانچہ دیکھ لو۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے پہلے موسیٰؑ آئے جو اسحاقؑ کی نسل میں سے تھے۔ اسی طرح داؤدؑ آئے۔ سلیمانؑ آئے۔ حزقیلؑ آئے۔ یرمیاہؑ آئے۔ یسعیاہؑ آئے۔ ذکریاؑ آئے۔ عیسیٰؑ آئے۔ یہ سارے کے سارے حضرت اسحاقؑ کی نسل میں سے تھے۔ پھر جس طرح کہتے ہیں " سو سنار کی اور ایک لوہار کی " اللہ تعالےٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بھیج دیا۔ جو ان ساروں سے بڑھ گئے۔ اسی طرح یورپین قوموں کو جو اب طاقت حاصل ہے۔ یہ ان وعدوں کی وجہ سے ہے۔ جو

اسحاقؑ کی نسل

سے کئے گئے تھے۔ اگر اب اسماعیلؑ کی نسل سے اس کے وعدے پورے ہونے شروع ہو جائیں۔ تو یہ اسی طرح ختم ہو جائیں۔ جس طرح حزقیلؑ۔ یرمیاہ یسعیاہ۔ ذکریا اور یحییٰ وغیرہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے آنے کے ساتھ ختم ہو گئے تھے۔ اور اسلام کو وہ شان و شوکت حاصل ہو جائیگی۔ جو مسلمانوں کے خواب و خیال میں بھی نہیں ہے۔

مچل رہے ہیں سیاہئ شب کی گود میں صبح کے اُجالے

نہ سن سکیں گے نہ کہہ سکیں گے بیاں پہ بندش زباں پہ تالے
حبیب میرے مجھے بتا کیا کریں ترے گیت گانے والے
قریب آتا ہے وقت ساری حقیقتیں آشکار ہوں گی
مچل رہے ہیں سیاہئ شب کی گود میں صبح کے اُجالے
نہ جائیں گی رائیگاں دعائیں عبث نہیں ہیں یہ التجائیں
اثر کریں گی کبھی تو آہیں کبھی تو ہوں گے قبول نالے
کرے گا پوری خدا کسی صاحبِ اولوالعزم کی امنگیں
کبھی تو لائیں گے رنگ وہ ولولے جو ہم نے دلوں میں پالے
نہ جانے نا آشنائے آب و گیاہ وادی میں کیا کشش ہے
کہ مرغزاروں کو چھوڑ کر ہم نے ڈیرے ربوہ میں آ کے ڈالے
الگ تھلگ اس جہاں سے ناہیدؔ اپنی محفل ہے اپنا ساقی
خرد سے نا آشنا ہیں میرے جنوں کی توہین کرنے والے

عبد المنان ناہیدؔ

ہمارا سولہواں سالانہ اجتماع

مجالس خدام الاحمدیہ ابھی سے اجتماع میں شمولیت کے لئے تیاری کریں

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع ہر سال اکتوبر کے مہینہ میں منعقد ہوتا ہے۔ امسال بھی انشاء اللہ تعالیٰ اکتوبر کے مہینہ میں اجتماع ہوگا۔ معین تاریخوں کا جلد اعلان کر دیا جائیگا۔ لیکن بعض ایسے امور ہیں جن کی طرف ابھی سے توجہ دینی ضروری ہے۔

۱۔ چندہ سالانہ اجتماع۔ یہ چندہ ہر خادم پر لازمی ہے۔ اس کی شرح میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ حسب سابق ہی ہے۔ ابھی سے اس کی وصولی شروع کر دی جائے۔ اور ساتھ ہی ساتھ دفتر کو بھجواتے جائیں۔ تا دفتر کو ضروری انتظامات کرنے میں سہولت ہو۔

۲۔ انتخاب نائب صدر۔ امسال نائب صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ جس کے لئے مناسب افراد کا نام پیش کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ شوریٰ:۔ شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش کرنے کے لئے تجاویز مقررہ وقت تک بھجوائی جائیں۔ مقررہ تاریخ کا جلد ہی اعلان کر دیا جائے گا۔

۴۔ مقابلے:۔ حسب سابق علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے

مجالس اس سلسلہ میں ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ اور کوشش کریں۔ کہ زیادہ سے زیادہ اراکین مجلس اپنے اس اجتماع میں شامل ہوں۔ (نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعاء

میرے لڑکے عزیز مبارک احمد کو ایک مشکوک کتے نے کاٹا ہے۔ ٹیکہ شروع کرا دیا گیا ہے احباب جماعت دعائے صحت فرمائیں۔ خاکسار ماسٹر محمد اسماعیل عمونت ملتان

اسلام کا اصل مقصد پاکیزگی نفس ہے

جماعت احمدیہ اسی مقصد کی علمبردار ہے

(از مکرم مولوی محمد صادق صاحب فاضل مبلغ سنگاپور)

دنیادار اور روحانی لوگوں میں فرق

دنیادار اور روحانی لوگوں کے نظریات اقوال اور اعمال کے متعلق ذرا سا بھی غور کیا جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ دنیاداروں کا دماغ ہمیشہ مادیات کی طرف جھکتا ہے۔ انہی سے سبق سیکھتا ہے اور انہی اسباق پر اپنے نظریات کی بنیاد رکھتا ہے۔ اور پھر انہی نظریات کے مطابق ان کی عملی مشینری حرکت میں آتی ہے۔ اور مادیات پر ہی جا کر ختم ہو جاتی ہے۔

اس کے بالمقابل روحانی انسان کا دماغ علویات کی طرف اٹھتا ہے۔ وہ اپنے خدا کے اشارات کو دیکھتا ہے۔ انہی پر اپنے نظریات قائم کرتا ہے۔ اور انہی نظریات کے تحت ہی وہ اپنی تمام حرکات و سکنات کو مقید بنا دیتا ہے۔ اور وہ ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنے رب سے جا ملتا ہے۔ اور خدا ہی میں محو ہو جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ بھی اسے اپنی رحمت سے ڈھانپ لیتا ہے۔ لہذا اسے خدا کے سوا اور کچھ نظر ہی نہیں آتا۔

یہ دو دھارے ہیں۔ جو مختلف سمت کو بہتے ہیں۔ ایک اوپر کی سمت کو جاتا ہے۔ اور ایک نیچے۔ قدرتی بات ہے کہ چڑھنا سخت مشکل ہوتا ہے۔ اور اس کے برعکس گرنے کے لئے کسی جدوجہد کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کرام اور دیگر مصلحین کو قدم قدم پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کئی مصائب جھیلنا پڑتے ہیں۔ اور بے شمار دکھ سہنے پڑتے ہیں۔ اور ایک زمانہ تک انہیں ایسی دلدل سے گزرنا پڑتا ہے۔ کہ دنیادار یہ سمجھتے ہیں۔ کہ بس اب تباہ ہوئے۔ اور اب موت کے گھاٹ اترے۔

لیکن خدا تعالیٰ کے پاکباز بندے آگے بڑھتے جاتے ہیں۔ وہ مشکلات کا مقابلہ اس طرح کرتے جاتے ہیں۔ کہ گویا وہ مشکلات کو مشکلات ہی نہیں سمجھتے۔ وہ مصائب کو اس طرح خوشی سے برداشت کرتے ہیں۔ کہ گویا وہ انہی کو برداشت کرنے کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اور وہ دکھوں کو اس طرح فراخ دلی سے سہتے چلے جاتے ہیں۔ کہ گویا ہر دکھ ان کے لئے اپنے پیچھے ایک نئی خوشی کا پیغام لاتا ہے۔ اور آخر وہ ایسی جگہ پہنچتے ہیں۔ کہ کوئی مشکل کوئی مصیبت اور کوئی دکھ ان کی رفتار ترقی میں کوئی روک پیدا نہیں کر سکتا۔ اس وقت وہ سابقوا الخیرات کے ماتحت ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش میں لگ جاتے ہیں۔

اس وقت جبکہ دنیا پر سناٹا کا عالم طاری تھا۔ مسلمان کہلانے والے مایوس ہو چکے تھے۔ لیڈر حیران و پریشان تھے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو مبعوث فرمایا۔ جس نے اپنی آواز سے سناٹے کو توڑ کر رکھ دیا۔ مایوس مسلمان کو "پیام امید" دیا۔ اور گمراہ لوگوں کو ہدایت سے منور کرنے کا کام شروع کیا۔

بے شک وہ کوئی "نئی آواز" نہ تھی۔ لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں۔ کہ وہ اس زمانہ کے لوگوں کے لئے ایک "نئی آواز" ہی تھی۔ کیونکہ وہ آواز جو قریباً تیرہ سو سال پہلے انہیں سنائی گئی۔ ان کے کان اس سے شناسا نہ رہے تھے۔

اسلام کی فوج

پس گو وہ "آواز" درحقیقت وہی پرانی آواز تھی۔ لیکن اس زمانہ کے لئے وہ فی الحقیقت نئی آواز تھی۔ اس آواز کی برکت سے بند سینے کھل گئے۔ دماغ روشن ہو گئے۔ اور مردوں میں زندگی کی حرکت شروع ہوئی۔ وہی نئی زندگی کے حامل اس وقت "اسلام کی فوج" ہیں۔ جو اسلام کا نام دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے میں ہمہ تن مصروف ہیں۔

اس "اسلامی فوج" کا نام جماعت احمدیہ ہے۔ اور اس کے کمانڈر حضرت مسیح موعود علیہ السلام ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"سو میں حکم دیتا ہوں۔ کہ جو میری فوج میں شامل ہیں۔ وہ ان (مادی) خیالات کے مقام سے پیچھے ہٹ جائیں۔ دلوں کو پاک کریں۔ اور اپنے انسانی رحم کو ترقی دیں۔ اور دردمندوں کے ہمدرد بنیں۔ زمین پر صلح پھیلا دیں۔ کہ اس سے ان کا دین (اسلام) پھیلے گا۔ اور اس سے تعجب مت کریں۔ کہ (بغیر تلوار کے) ایسا کیونکر ہوگا۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے بغیر توسط معمولی اسباب کے جسمانی ضرورتوں کے لئے حال کی نئی ایجادوں میں زمین کے عناصر اور زمین کی تمام چیزوں سے کام لیا ہے۔ اور ریل گاڑیوں کو گھوڑوں سے بھی زیادہ دوڑا کر دکھلا دیا ہے۔ ایسا ہی اب وہ روحانی ضرورتوں کے لئے بغیر توسط انسانی ہاتھوں کے آسمان کے فرشتوں سے کام لے گا۔ بڑے بڑے آسمانی نشان ظاہر ہوں گے۔ اور بہت سی چمکیں پیدا ہوں گی۔ جن سے بہت سی آنکھیں کھل جائیں گی۔ تب آخر میں لوگ سمجھ جائیں گے کہ جو خدا کے سوا انسانوں اور دوسری چیزوں کو خدا بنایا گیا تھا۔ یہ سب غلطیاں تھیں۔ سو تم صبر سے دیکھتے رہو۔ کیونکہ خدا اپنی توحید کے لئے تم سے زیادہ غیرت مند ہے۔ اور دعا میں لگے رہو۔ ایسا نہ ہو کہ نافرمانوں میں لکھے جاؤ۔"

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"اے حق کے بھوکو اور پیاسو! سن لو۔ کہ یہ وہ دن ہیں۔ جن کا ابتداء سے وعدہ تھا۔ خدا ان دنوں کو بہت لمبا نہیں کرے گا۔ اور جس طرح تم دیکھتے ہو۔ کہ جب ایک بلند مینار پر چراغ رکھا جائے تو دور دور تک اس کی روشنی پھیل جاتی ہے۔ یا جب آسمان کے ایک طرف بجلی چمکتی ہے۔ تو سب طرفیں ساتھ ہی روشن ہو جاتی ہیں۔ ایسا ہی ان دنوں میں ہوگا۔"

پھر حضورؑ اپنی فوج کو ارشاد فرماتے ہیں کہ

"شر سے پرہیز کرو۔ اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے صاف کرو۔ کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے۔ جس میں انسان کی ہمدردی نہیں۔ اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے۔ جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہے۔ کہ تم جو میرے ساتھ ہو۔ ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے؟ کیا یہی کہ ہر وقت مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟؟؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے۔ جو خدا میں ہے۔ اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی ہے۔ اور نہ آئندہ ہوگی۔ بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو۔ تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں۔ جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو۔ اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ۔ اور خدا میں کھوئے جاؤ۔ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو۔ کہ یہی وہ طریق ہے۔ جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں۔ اور دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو ترقی کرو۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"اس دھوبی سے سبق سیکھو۔ جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے۔ اور دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اٹھتا ہے۔ اور پانی پر پہنچتا ہے۔ اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے۔ اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی۔ اور ان کا جزو بن گئی تھی۔ کچھ آگ کے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونا شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں۔ جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے۔ اور تمہاری ساری نجات اسی سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی وہ بات ہے جو قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے قد افلح من زکّٰھا۔ یعنی وہ نفس نجات پا گیا۔ جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔ دیکھو میں ایک حکم لے کر آپ لوگوں کے پاس آیا ہوں۔ وہ یہ کہ اب سے تلوار کے جہاد کا خاتمہ ہے۔ مگر اپنے نفسوں کے پاک کرنے کا جہاد باقی ہے۔ اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے نہیں کہی۔ بلکہ خدا تعالیٰ کا یہی ارادہ ہے۔ صحیح بخاری کی اس حدیث کو سوچو۔ جہاں مسیح موعودؑ کی تعریف میں لکھا ہے۔ کہ یضع الحرب۔ یعنی مسیح جب آئے گا۔ تو دینی جنگوں کا خاتمہ کر دے گا۔"

(اسلام اور جہاد)

پاکیزگی نفس پر زور

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس ارشاد سے ظاہر ہے۔ کہ آپ کا زور نفس کی پاکیزگی پر ہے۔ جو جہاد اکبر ہے۔ ہر ایک نبی اسی جہاد اکبر کے لئے مبعوث ہوا۔ اور اسی کی تکمیل کے لئے ابتداء اور آخر میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زور دیا۔ کیا ہی پیارے الفاظ ہیں۔ جو حضور سید الکونین کے دہن مبارک سے نکلے۔ رجعنا من الجهاد الاصغر الى الجهاد الاكبر یعنی ہم سب سے چھوٹے جہاد (جنگ) سے فارغ ہو کر پھر اب سب سے بڑے جہاد (اصلاح نفس) کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ گویا مکی زندگی ساری کی ساری جہاد اکبر میں گذری۔ اس کے بعد جب آپ مدینہ تشریف لے گئے۔ تو کفار نے آپ پر تلوار اٹھائی۔ جس کا جواب خدا تعالیٰ کے اذن کے ماتحت مجبوراً تلوار سے ہی دینا پڑا۔ چونکہ یہ تلوار اٹھانا اصل مقصد نہ تھا۔ بلکہ مطلب صرف یہ تھا۔ کہ تلوار کو تلوار سے توڑا جائے۔ تاکہ اسے خدا تعالیٰ کے پاک بندوں پر دوبارہ اٹھنے اور ناحق خون بہانے کا موقع نہ ملے۔ اس لئے یہ زمانہ گویا جہاد اکبر میں ایک فترة کا زمانہ تھا۔ جس میں گو جہاد اکبر کو کلیۃً ترک نہیں کیا گیا تھا۔ لیکن اس کی طرف کما حقہٗ توجہ بھی نہ دی جا سکی تھی۔ اس لئے حضور پرنور نے اس موقع پر رجوع کا لفظ استعمال فرمایا۔

(باقی)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں و فدیہ رمضان وغیرہ

از مورخہ ۸/۵/۵۶ تا مورخہ ۲۴/۵/۵۶ء

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

(۲)

(۴۸) محمود احمد خان صاحب ۱۲ میلارام پارک لاہور (فدیہ رمضان) ۲۰/-/-
(۴۹) " " " (امداد درویشاں) ۱۰/-/-
(۵۰) کیپٹن محمد اسلم صاحب منہاس چک لالہ راولپنڈی، چیک لائیڈز بینک
راولپنڈی معہ تفصیل (تعمیر مسجد) ۵۰/-/-
" " " (امداد درویشاں) ۵/-/-
" " " (صدقہ وخیرات) ۵/-/-
" " " (بقایا چندہ تحریک جدید خود دربارہ فضل) ۱۰۰/-/-
" " " (کمشن چیک بینک) ۱/-/-
نذیر احمد صاحب ڈار احمدی ڈوڈوم مشرقی افریقہ (امداد درویشاں) ۹/۱۵/-
لیڈی ڈاکٹر امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ معرفت ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
آدم جی کا سمو ہسپتال کراچی " -/-/-
حکیم حفیظ الرحمٰن صاحب حنیف سنوری اکبری منڈی لاہور منجانب
پسر خود نصیر الرحمٰن صاحب " ۵/-/-
اہلیہ صاحبہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم سابق ایڈیٹر الفضل کھاریاں " ۱۰/-/-
میاں رحمت علی صاحب ڈیرہ بلیانہ ضلع سرگودھا (فطرانہ) ۲/۸/-
" " " (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲/-/-
طاہرہ بی بی صاحبہ بنت چوہدری محمد سعید صاحب
معرفت شاہ نواز لمیٹڈ کراچی (امداد درویشاں) ۲۰/-/-
علی محمد صاحب متعلم ایم بی سکول گھٹیالیاں " ۵/-/-
میجر جی ایم اقبال صاحب پشاور کینٹ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰/-/-
خدیجہ بیگم صاحبہ پرانی انارکلی لاہور منجانب خواجہ غلام نبی صاحب
مرحوم آف ڈیرہ دون (قربانی عید الاضحیہ قادیان) ۲۰/-/-
سیدہ ممتاز جہاں صاحبہ اہلیہ ایم ایم حنیف صاحب
صادق پبلک سکول بہاولپور (فدیہ رمضان) ۱۰/-/-
سیدہ ممتاز جہاں صاحبہ اہلیہ ایس ایم حنیف صاحب
صادق پبلک سکول بہاولپور (فطرانہ) ۳/-/-
" " " (امداد درویشاں) ۲۰/-/-
سیدہ جمیلہ خاتون صاحبہ پیارا بخش صاحب کالونی کراچی
منجانب لفٹیننٹ منور احمد صاحب پسر خود ۱۰/-/-
ملک محمد اشرف صاحب واقف زندگی ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱/-/-
حمیدہ عارفہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوئٹہ
از طرف حلقہ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ (امداد درویشاں) ۱۹/-/-
شیخ رفیع الدین محمد صاحب ریٹائرڈ ڈی ایس پی کراچی " ۱۰/-/-
چوہدری علی محمد صاحب دفتر آڈٹ تحریک جدید ربوہ (صدقہ حضرت صاحب) ۲/-/-
مراد علی صاحب کارکن دفتر حفاظت مرکز ربوہ (امداد درویشاں) ۱/-/-
محمد عبداللہ صاحب سنجر چانگ ڈاکخانہ بشیر آباد اسٹیٹ سابق سندھ " ۱۰/-/-
چوہدری محمد طفیل صاحب دوم کاہلواں ضلع سیالکوٹ (صدقہ) ۱۰/-/-

درخواست دعا: میں آجکل مالی اور دیگر متعدد مشکلات میں مبتلا ہوں۔ درویشان قادیان و دیگر احباب دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ بندہ کو اپنے فضل وکرم سے مالی مشکلات سے نجات عطا فرمادے۔
عبدالغنی ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر سرگودھا حال ربوہ دارالنصر غربی

فلما اضاء لھم مشوا فیہ

حضور نے فرمایا:۔

"یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنا بند ہو جائے۔ خدا تعالیٰ نے پردہ اسلئے رکھا تا کمزور بھی ساتھ چل پڑیں اگر وہ پردہ نہ ڈالتا۔ تو سینکڑوں لوگ محروم رہ جاتے۔ لیکن اب وہ

گھسٹتے گھسٹتے ساتھ جا رہے ہیں

وہ منہ سے کہیں گے کہ دس سال سے انیس کیوں ہو گیا۔ لیکن وہ ساتھ چلتے بھی چلے جائیں گے کیونکہ وہ سمجھتے ہیں کہ پتہ نہیں کہ اور دس سال زندگی ہے بھی یا نہیں۔ بہرحال اس طریق کے اختیار کرنے سے اللہ تعالیٰ نے کمزوروں سے بھی خدمت لی ہے۔ جو آیات میں نے پڑھی ہیں۔ ان میں اللہ تعالیٰ نے مومنوں کی زندگی کا نقشہ کھینچا ہے۔ اور فلما اضاء لھم مشوا فیہ میں خدا تعالیٰ نے بتایا تھا کہ کمزور اور منافق لوگ روشنی میں چل پڑتے ہیں۔ لیکن تاریکی میں ٹھہر جاتے ہیں۔ یعنی کامیابی کے وقت وہ ساتھ چلتے ہیں اور مصیبت اور قربانی کے وقت وہ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ لیکن مومن دونوں صورتوں میں چلتا ہے"۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے آپ مومن ہیں اور انیس سال سے متواتر حصہ لیتے آ رہے ہیں۔ لیکن کچھ آخری وقت میں آ کر مالی حالت کی تبدیلی یا کمزوری اور غفلت کے سبب کچھ بقایا بھی رہ گیا ہے۔

جس طرح آپ پہلے بھی باوجود کمزوری کے گھسٹتے آئے ہیں۔ اسی طرح اب بھی اس تھوڑے سے وقفہ میں ادا کر کے شامل ہو جائیں۔ تا آپ کا نام بھی انیس سالہ مجاہدین کی فہرست میں لکھا جائے۔ اور تاریخی کتاب میں شائع ہو جائے۔

تھوڑے سے وقفہ کی تشریح یہ ہے سابقون الاولون کا پہلے دس سال کا حساب دسویں سال کے رجسٹر میں لکھا ہوا ہے۔ اور پھر سال ۱۱ سے سال ۱۹ تک کا حساب انیسویں سال کے رجسٹر پر درج ہے۔ اب دسویں سال اور انیسویں سال کے رجسٹروں سے ایک نئے انیسویں سال کے رجسٹر پر ایک جگہ نکل کیا جا رہا ہے۔ اور اس میں کچھ وقت صرف ہو گا اس عرصہ میں جو احباب اپنا بقایا قسطوار ادا کریں گے۔ ان کا نام بھی درج فہرست ہو جائے گا۔ انشاء اللہ العزیز۔ مگر اس عرصہ میں ادا کرنے کے لئے یہ بھی شرط ہے۔ کہ بقایادار دفتر وکیل المال تحریک جدید سے ماہوار قسط معین کر کے اجازت لے۔ اور پھر اس معینہ قسط کو باقاعدہ ادا بھی کرتا جائے۔ اگر کوئی بقایادار قسط معین کر کے ماہوار ادا نہ کرے گا۔ یا کچھ تھوڑا سا حصہ ادا کر کے خاموش ہو جائے۔ تو اس کا نام فہرست میں نہیں لکھا جا سکے گا۔ کیونکہ اس نے عملی قدم اٹھانے میں سستی کی۔ اور اس کا نتیجہ اس پر بصورت نام کے فہرست سے کٹ جانے کے ہو گا۔ لیکن جو احباب ادا کر دیں گے۔ ان کے نام یقیناً درج فہرست ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس اگر آپ بقایادار ہیں تو فوری توجہ فرمادیں۔ اور اپنا بقایا انیس سالہ بقایا لکھ کر مرکز میں ارسال فرمادیں۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حکومت سپین کی طرف سے تبلیغ اسلام کو روکنے کا اقدام

آزادیٔ ضمیر کے صریحاً منافی ہے

حکومت پاکستان کا فرض ہے کہ وہ اس اقدام کے خلاف سختی کیساتھ احتجاج کرے

مختلف مقامات کی احمدی جماعتوں کی قراردادیں

لاہور

جماعت احمدیہ لاہور کا ایک غیر معمولی اجلاس بعد نماز جمعہ مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۵۶ء کو زیر صدارت جناب چوہدری اسد اللہ خاں صاحب بار ایٹ لاء امیر جماعت احمدیہ لاہور منعقد ہوا۔ جس میں (۱) باتفاق رائے یہ ریزولیوشن پاس کیا گیا کہ حکومت سپین نے اسلام کی تبلیغ روکنے کے لئے جو قدم اٹھایا ہے (وہاں کے مبلغ اسلام کو اسلام کی تبلیغ کرنے سے منع کر دیا ہے اور بصورت دیگر انہیں سپین سے نکلنے کا نوٹس دے دیا ہے)۔ جماعت احمدیہ کے نزدیک حکومت سپین کا یہ اقدام آزادیٔ ضمیر کے بالکل برخلاف ہے۔ لہذا جماعت احمدیہ لاہور حکومت پاکستان کی خدمت میں پرزور درخواست کرتی ہے کہ وہ حکومت سپین کے پاس اس کی اس حرکت کے خلاف پرزور احتجاج کرے اور اسے اطلاع دے کہ اگر اس نے اس ناروا حکم کو واپس نہ لیا۔ تو حکومت پاکستان بھی عیسائی مبلغین کو پاکستان میں تبلیغ کرنے سے روکنے پر مجبور ہو جائے گی۔

۲۔ نیز حکومت پاکستان حکومت انگلستان و امریکہ اور دوسری عیسائی حکومتوں سے بھی مطالبہ کرے کہ وہ حکومت سپین پر زور ڈال کر یہ حکم منسوخ کروائیں ورنہ حکومت پاکستان بھی مسلمانوں کے جذبات کی خاطر پاکستان میں عیسائیت کی تبلیغ روکنے پر مجبور ہوگی۔

محمد عبدالحق نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور

حیدرآباد (سندھ)

آج مورخہ ۱۸ ؍ ۵ ؍ ۵۶ کو احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن متفقہ طور پر یہ قرارداد پاس کرتی ہے۔

احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن حیدرآباد کا یہ غیر معمولی اجلاس حکومت سپین کے حالیہ اقدام پر جو اس نے پاکستانی سفارت خانے کے ذریعہ مبلغ اسلام کو سپین میں اشاعت اسلام کو روکنے کا اٹھایا ہے سخت نفرت کرتا ہے۔ ہم حکومت پاکستان سے بھی اپیل کرتے ہیں کہ وہ حکومت سپین سے پرزور احتجاج کرے۔ کیونکہ حکومت سپین سے ہمارے ملک کے دوستانہ تعلقات ہیں۔ ہمیں یہ بھی امید ہے کہ ہماری حکومت دوسری جمہوریت پسند حکومتوں کو پوری طرح آگاہ کرے گی کہ وہ حکومت سپین کو اپنا فیصلہ واپس لینے پر مجبور کریں۔

ہم حکومت پاکستان سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں عیسائی حکومتوں کو آگاہ کر دے کہ اگر انہوں نے سپین کے رویہ پر غور نہ کیا اور اپنی روش کو جو مذہبی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق کے منافی ہے نہ بدلا تو اسلامی حکومتیں مجبور ہوں گی کہ وہ اپنے اپنے ممالک میں غیر ملکی عیسائی مشنریوں کو عیسائیت کی تبلیغ سے روک دیں اور انہیں ہر قسم کی مراعات سے محروم کر دیں۔ اگر ایسا ہو گیا تو عیسائی دنیا کو معلوم ہو جانا چاہیئے کہ انہیں اس سلسلہ میں مسلمانوں کی نسبت بہت زیادہ تبلیغی ناکامیوں سے دوچار ہونا پڑے گا کیونکہ موجودہ حالت میں غیر ملکی عیسائی مشنری اسلامی مشنری کے مقابلہ میں بڑی سرعت اور سرگرمی سے عیسائیت کی تبلیغ کر رہے ہیں۔

ہم اپنی حکومت سے یہ بھی توقع رکھتے ہیں کہ وہ اپنی آزادی۔ ملکی اور قومی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے سپین کے اس رویہ کے خلاف عملی قدم اٹھائے گی۔

عبدالغفار صدر احمدیہ مسلم ایسوسی ایشن حیدرآباد سندھ

جماعت احمدیہ ٹنڈوالہیار سندھ

ہم حکومت پاکستان سے پرزور اپیل کرتے ہیں کہ وہ حکومت سپین سے مبلغ اسلام پر پابندی عائد کرنے کے خلاف پرزور احتجاج کرے اور اسے مجبور کرے کہ وہ اپنے فیصلہ کو واپس لیتے ہوئے مبلغ اسلام کو سپین میں اشاعت اسلام کی اجازت دے۔

ہم اپنی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں تمام عیسائی ممالک کو بھی آگاہ کر دے کہ اگر انہوں نے سپین کے رویہ پر غور نہ کیا تو اسلامی حکومتیں اپنے اپنے ممالک میں عیسائی مشنریوں کو عیسائیت کی تبلیغ سے روک دیں گی۔

عنایت الرحمن پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ٹنڈوالہیار ضلع حیدرآباد

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے مالی ہفتہ

جملہ مجالس کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس خدام الاحمدیہ لاہور نے شعبہ مال مرکزیہ کے اعلانات کی روشنی میں اس سال کو کامیاب مالی سال ثابت کرنے کے سلسلہ میں ایک مالی ہفتہ منایا ہے جو نتیجہ کے لحاظ سے کامیاب رہا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

دوسری مجالس سے بھی امید کی جاتی ہے کہ وہ اس طریق پر مالی ہفتہ منا کر اس شعبہ کو تقویت پہنچانے کی کوشش کریں گی۔

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

ولادت

خاکسار کو خدا تعالیٰ نے ۱۰-۱۱ مئی ۱۹۵۶ء کی درمیانی شب کو پہلی لڑکی عطا فرمائی ہے اس کا نام امۃ القیوم تجویز کیا گیا ہے۔ درویشان قادیان بزرگان سلسلہ اور احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ نومولودہ کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔

[illegible] کلرک گورنمنٹ [illegible] سکول ظفروال

درخواستہائے دعا

(۱) میرے ایک غیر احمدی دوست مسٹر اصطفیٰ احمد صدیقی کچھ عرصہ سے بعارضہ ٹی۔بی بیمار ہیں۔ انہیں اوجھا سینی ٹوریم (کراچی) میں داخل کیا گیا ہے۔ احباب ان کی مکمل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

منور احمد نعیم ابن چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے۔بی۔ٹی ربوہ

(۲) خاکسار نے ۱۲ ؍ ۵ کو بھگندر کی پھوڑے کا اپریشن کرایا ہے۔ اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے جلد کامل شفایابی عطا فرمائے آمین

ایم سمیع اللہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ و سیکرٹری ارشاد و اصلاح سانگلہ ہل

(۳) خاکسار کے والد جناب محمد رفیق صاحب قریشی کلاس والا اور برخوردار رفیع الدین احمد بیمار ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ اور عزیز محمد الیاس کی صحت کیلئے بھی دعا فرمائیں۔

محمود احمد ایجنٹ الفضل کراچی

(۴) میں اور میری دو بہنیں امسال کراچی سے میٹرک کے امتحان میں شامل ہوئے ہیں اس کے علاوہ میرے بڑے بھائی نے کراچی سے انٹر سائنس کا امتحان دیا ہے۔ احباب ہم سب کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

عبداللطیف کراچی

(۵) میری بھتیجی ایک طویل عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے اور سول ہسپتال میں داخل کروائی ہے بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو جلد از جلد کامل صحت سے نوازے آمین

(جمیل الرحمن خلیل چنیوٹ)

(۶) میری بھتیجی صادقہ بیگم بوجہ ٹائیفائڈ بیمار ہے۔ احباب بچی کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

مرزا عطاء اللہ شاہین منصف والی بلڈنگ چنیوٹ

(۷) خاکسار کے چھوٹے بھائی سلطان علی کے خلاف ایک مقدمہ دائر ہے۔ احباب عزیز کی باعزت بریت کیلئے دعا فرمائیں۔

احمد علی سائیکل ڈیلر ربوہ

(۸) خاکسار کی پھوپھی محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ ڈیڑھ سال سے بعارضہ بخار اور کھانسی بیمار ہیں۔ احباب کرام بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

ایم۔ رفیق بھٹی ایف۔ایس۔سی فائنل ٹی۔آئی کالج ربوہ

(۹) مکرم ڈاکٹر عبدالقادر صاحب آف دانہ کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ طبیعت سخت مضمحل ہو گئی ہے بزرگان سلسلہ ڈاکٹر صاحب کی صحت کیلئے دعا فرمائیں

عبداللطیف بہاولپوری

(۱۰) میں اور میرے بھائی عرصہ قریباً دو سال سے سخت مالی مشکلات میں مبتلا ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان ہمارے لئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مالی مشکلات سے نجات دیوے اور خادم دین بناوے آمین

(اصغر علی ازلائلپور)

(۱۱) عزیز حمید احمد دانہ زید کا سخت بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفا عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

محمد نواز گوندل فیروز والہ گوجرانوالہ

سنگاپور اور حکومت برطانیہ

حال ہی میں لنڈن میں سنگاپور سے متعلق جو بات چیت ختم ہوئی ہے اگر کوئی اس کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے تو وہ آسانی سے سمجھ میں آسکتا ہے وجہ یہ ہے کہ سنگاپور کو جو حکومت خود اختیاری دی جا رہی ہے اس کی مزید شرط اس بنیاد پر روک لی گئی ہے کہ سنگاپور پہلے ہی بہت بڑی حد تک حکومت خود اختیاری حاصل کر چکا ہے اور وہ مزید ذمہ داری کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا۔

برطانوی حکومت نے سنگاپور کو مکمل داخلی خود مختاری کی پیشکش کی تھی جس میں سنگاپور کو علیحدہ شہری حقوق دئے گئے تھے۔ یہ پیشکش اس بنیاد پر تھی جو دولت مشترکہ کے مکمل خود مختار ممبروں کو حاصل ہے۔ اس کے علاوہ اسے بالکل نئی منتخب اسمبلی مل جاتی جو موجودہ اسمبلی سے دوگنی ہوتی۔ اور اس میں کوئی نامزد یا سرکاری ممبر شامل نہ ہوتا۔ وزراء کونسل جو موجودہ کونسل سے بڑی ہوتی۔ تمام داخلی نظم و نسق کی خود مکمل طور پر ذمہ دار ہوتی۔ اس داخلی نظم و نسق میں پولیس اور انتظامیہ شامل تھی۔ اور برطانوی حکومت کے نمائندہ کو ہائی کمشنر بنا دیا جاتا۔ صرف ایک استثنا یہ تھی کہ جزیرہ کے امور خارجہ اور دفاع برطانوی حکومت کے ذمہ ہوتے۔

سنگاپور کو اب تک برطانیہ کے ایک بڑے ایشیائی اڈے کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ برطانیہ اس حیثیت کو اس شکل میں برقرار رکھنا چاہتا ہے کہ

”آزاد دنیا کے حفاظتی نظام“

کو اس سے بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔ چنانچہ برطانوی حکومت نے اس بنیاد پر کہ اگر جزیرہ کے داخلی تحفظ میں ابتری پیدا ہو گئی ہے تو اس سے اس کے خارجی تحفظ کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ایک مشارتی جماعت کے قیام کی تجویز پیش کی جس کا نام دفاعی اور حفاظتی کونسل رکھا جائے۔ اور اس میں برطانوی مسلح فوجوں کے تین نمائندے سنگاپور کے تین وزراء کے ساتھ شریک ہوں۔ ہائی کمشنر اس کی صدارت کے فرائض سر انجام دیں۔

لیکن سنگاپور کے وفد نے امور خارجہ اور دفاع سے متعلق برطانوی حکومت کے محفوظ اختیارات اور دفاعی اور حفاظتی کونسل کے قیام کو تسلیم نہیں کیا بلکہ اس نے مطالبہ کیا کہ برطانیہ کے ان اختیارات کو محدود کیا جائے جن کے ذریعہ سے ہنگامی حالات میں آئین معطل کرنے کا حق دیا گیا ہے برطانیہ کا نقطہ یہ تھا کہ اگر اس مطالبے کو تسلیم کیا جائے تو وہ اقدامات نہیں کئے جا سکیں گے۔ جن سے ہنگامی حالات کو پیدا ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔ چنانچہ اسی مسئلے پر بات چیت ٹوٹ گئی۔ لیکن اس فیصلہ کی اصل وجوہات کہ حکومت خود اختیاری کے دوسرے مرحلہ تک فوراً نہ بڑھا جائے اس سے کہیں زیادہ گہری ہیں۔

سنگاپور کے وفد کا شروع ہی سے مطالبہ یہ تھا کہ اگلے سال اپریل تک اسے دولت مشترکہ میں رہ کر مکمل آزادی دی جائے۔ البتہ برطانیہ کو جزیرہ میں اڈے برقرار رکھنے اور امور خارجہ میں تھوڑا بہت دخل دینے کا حق دیا جائے برطانوی حکومت کا موقف یہ تھا کہ جزیرہ میں خاص مدت تک کوئی مستحکم حکومت قائم نہیں رہ سکی۔ نیز کسی سیاسی جماعت کو اسمبلی میں اکثریت یا مکمل حمایت حاصل نہیں رہی پھر جزیرہ میں تخریبی قوتیں شدت کے ساتھ اپنا کام کر رہی ہیں۔ اس لئے ابھی آزادی کا مرحلہ نہیں آیا۔ جب حالات درست ہو جائیں گے۔ اور سنگاپور میں بڑھتا ہوا کمیونسٹ خطرہ ختم ہو جائے گا تو اس منزل کی طرف قدم اٹھایا جائے گا ٭ (ماخوذ)

مرض کی حالت میں غذائی ہدایات

حلق کے ورم کے لئے:۔ شہتوت اور مسور کی دال مفید ہے۔

کھانسی، سینہ کی بیماریوں اور بلغم کو نکالنے کے لئے:۔ مٹر اور کرم کلہ مفید ہے۔

جلن دور کرنے اور زیادہ پیشاب لانے کے لئے:۔ کھیرا۔ ککڑی اور تربوز اور جو کا پانی مفید ہے۔

پیاس اور دل کی بے چینی کے لئے:۔ نارنگی اور انار مفید ہے۔

سنگرہنی کیلئے:۔ خربوزہ اور کیلا مفید ہے

ذیابیطس کیلئے:۔ جامن اور کچا انار مفید ہے

پتھری کے لئے:۔ عموماً چولائی۔ خربوزہ۔ مولی، پتھر چٹے کا ساگ مفید ہے۔

بادی بواسیر کے لئے:۔ پپیتہ۔ خربوزہ۔ مولی شلغم اور بکری کا دودھ مفید ہے ٭

انجمن تاجران سائیکل ملتان کا سالانہ انتخاب

مورخہ ۵ مئی ۱۹۵۶ء کو انجمن تاجران سائیکل ملتان کے سالانہ انتخاب میں مندرجہ ذیل عہدیدار منتخب ہوئے ہیں۔

عہدہ	نام	فرم
صدر:	سید غلام مصطفٰے شاہ صاحب گیلانی	اسد برادرز سائیکل ورکس بیرون حرم گیٹ ملتان
نائب صدر:	شیخ عبد المجید صاحب	ادریسیل ٹریڈ ایجنسی " "
جنرل سیکرٹری:	نور احمد صاحب مثال	قمر خاں سائیکل ٹریڈرز " "
جائنٹ سیکرٹری:	قریشی شفیق احمد صاحب	قریشی سائیکل ورکس " "
خزانچی:	چشتی گل محمد صاحب	چشتی گل محمد صاحب بیرون دہلی دروازہ ملتان

جنرل سیکرٹری
انجمن تاجران سائیکل ملتان

ضروری گذارش

احباب اخبار الفضل کا چندہ بھجواتے وقت یا خط و کتابت کرتے وقت، چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔ بغیر اس کے تعمیل کرنے میں بہت دقت پیش آتی ہے۔ اور غلطیاں پیدا ہونے کا بھی احتمال رہتا ہے۔

(مینیجر الفضل)

عوامی لیگ محمد علی کی حکومت سے تعاون کرے گی

ری پبلکن پارٹی سے اشتراک عمل کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا (سہروردی)

کراچی ۲۸ مئی۔ عوامی لیگ کے قائد مسٹر حسین شہید سہروردی نے ڈھاکہ سے کراچی پہنچکر بتایا کہ اگر عوامی لیگ مشرقی پاکستان میں برسر اقتدار آگئی تو وہ انتظامی معاملات میں مسٹر محمد علی کی مرکزی حکومت سے تعاون کرے گی۔

مسٹر سہروردی نے عوامی لیگ اور متحدہ محاذ پارٹی کے درمیان کولیشن کے متوقع قیام کی افواہوں کو بے بنیاد قرار دیا۔ آپ نے کہا عوامی لیگ ان لوگوں کے ساتھ مل کر کولیشن کیسے بنا سکتی ہے جو بالکل بے نقاب ہو چکے ہیں۔ جنہوں نے ایک سال سے انتہائی غیر جمہوری روش اختیار کر رکھی ہے۔ اور جنہوں نے سارا نظم و نسق تباہ کر دیا ہے۔

ری پبلکن پارٹی

مسٹر سہروردی نے ری پبلکن پارٹی سے عوامی لیگ کے اشتراک عمل کی افواہوں کی بھی تردید کی۔

متحدہ محاذ کی دھمکی؟

مسٹر سہروردی نے کہا۔ متحدہ محاذ نے وزیر اعظم کو یہ دھمکی دی ہے کہ اگر وہ متحدہ محاذ کی وزارت کو دوبارہ برسر اقتدار نہ لائے تو متحدہ محاذ وزیر اعظم کی امداد سے دستکش ہو جائے گا مجھے توقع ہے کہ وزیر اعظم اس بلیک میلنگ سے قطعاً متاثر نہیں ہوں گے اور وہ صحیح قدم اٹھائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ وزیر اعظم اپنے برسر اقتدار رہنے کو باقی سب باتوں پر فوقیت نہیں دیں گے۔ کیونکہ اگر عوامی لیگ بھی مشرقی پاکستان میں برسر اقتدار آگئی۔ تو وہ تمام انتظامی معاملات میں موجودہ مرکزی حکومت سے تعاون کرے گی۔

وزیر اعظم کا دورہ چین

جب وزیر اعظم کے دورہ چین کے بارے میں دریافت کیا گیا۔ تو مسٹر سہروردی نے کہا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پاکستان کی طرف سے اس کا وزیر اعظم چین جا رہا ہے۔ وہ خیر سگالی کے مشن پر جا رہے ہیں اور میں ان کی کامیابی کیلئے دعا گو ہوں۔

مجلس انصار سلطان القلم ربوہ کا اجلاس

مجلس انصار سلطان القلم قیادت ربوہ کا اجلاس بروز منگل مورخہ ۲۹-۵-۵۶ بوقت ۵½ بجے شام کمیٹی روم تحریک جدید میں منعقد ہوگا۔ اس اجلاس میں مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر اور مکرم عبد السلام صاحب اختر بھی اپنے تازہ کلام سے مستفید فرمائیں گے۔ ادب سے دلچسپی رکھنے والے مقامی احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری)

اعانت الفضل

مکرم بابو محمد بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ نے تین احباب کے نام روزانہ الفضل تین تین ماہ کے لئے جاری کروایا ہے جزاھم اللہ احسن الجزا

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم بابو صاحب کو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال کرے اور سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بڑھ چڑھ کر خدمت کرنے کی توفیق دے آمین

مینیجر الفضل ربوہ

بھارت روس سے سونا درآمد کرے گا

بمبئی ۲۸ مئی معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت سوویٹ روس سے سونا درآمد کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ بعض حالیہ اطلاعات کے مطابق روس کے سونے کے ذخائر دنیا میں دوسرے نمبر پر ہیں اور گزشتہ اپریل میں ایک روسی فرم سوئیزر لینڈ پر ایک رپورٹ کے ۱۲ لاکھ ۵۰ ہزار اونس سونا منڈی میں طلبہ کو فراہم کیا تھا ۱۹۵۵ء اور ۱۹۵۲ء کے دوران روس ۹۰ کروڑ ڈالر مالیت کا سونا فروخت کیا گیا۔

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

لاہور سرگودھا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
آمد لاہور	۸½	۹½	۱۰½	۱۱½	۱۲½	۱¾	۱۵	۱۶½	۱۸	۱۹½
روانگی از لاہور	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
آمد سرگودھا	۸½	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۵½	۱۷	۱۸½	۲۰	۲۱

از سرگودھا تا گوجرانوالہ			از گوجرانوالہ تا سرگودھا		
پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
۵¾	۱۰½	۱۵¼	۵¾	۱۰½	۱۵¼

جنرل مینیجر

روزنامہ الفضل ربوہ رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۵